

لب لباب:

ہانگ کانگ میں زراعت کبھی ایک منافع بخش صنعت ہوا کرتی تھی، مقامی پیداوار جیسے سی میو (لمبے دانہ والا چاول) اور سبزیاں جنوبی چین میں مقبول ہو رہی ہیں۔ تاہم دیہی علاقے میں مقیم بڑا مزدور طبقہ معیشت میں آئی تبدیلی کی وجہ سے شہری علاقے کی طرف کوچ کر گیا، جس کی وجہ سے زراعت کے شعبہ میں زوال آیا۔ اسلئے بہت سے زمین کے حصے اور گاؤں دھیرے دھیرے ویران ہو گئے۔

نئے علاقے کے جنوب میں واقع لائے چی وو پانی کی کثیر فراہمی کی وجہ سے ایک زرخیز زمین تھی۔ ایک وقت تھا جب یہ کھیت کھلیان چاول کے ہرے بھرے پودوں سے لہلہاتے تھے تاہم اب بھی اس جگہ کے وقت کے نشیب و فراز کا کوئی جوڑ نہیں ہے۔ گزشتہ دہائی کے 70 سے گاؤں والوں نے باہر ہجرت کرنا شروع کر دیا اور گاؤں کی زیادہ تر گھر ویران ہو گئے۔ گزرتے وقت کے ساتھ کھیت کھلیان خراب ہو گئے اور گاؤں کے زیادہ تر گھروں میں ویرانی چھا گئی۔ 2013 سے لائی چی وو میں ہانگ کانگ کی یونیورسٹی نے ماحولیاتی گروپ کے ساتھ گاؤں لوٹنے والے لوگوں کے تعاون سے دوبارہ چاول کی کھیتی شروع کرنے کی کوشش شروع کی، اس امید کے ساتھ کہ اس جگہ کو زرعی بحالی کے ذریعہ دوبارہ آباد کیا جاسکے۔ محنت رننگ لائی اس نے بہت سے لوگوں کو لائی چی وو کی طرف دوبارہ کھینچا بلکہ اس نے فوڈ سپلائی کے لئے بڑی مقدار میں فصلیں فراہم کیں۔ لائی چی وو مہاجر چڑیوں کے لئے ان کے طویل سفر کے دوران بازیابی کی ایک جگہ میں بدل گئی۔ کھیت میں پانی کے ساتھ حشرات الارض کے لئے پرستان بن گیا۔

نشریات کی جانکاری:

12-02-2018، پیر، 1730-1800

(ری پیٹ)

16-02-2018، جمعہ، 1030-1100

17-02-2018، سنیچر، 0630-0700